اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اللہ کو راضی کرنے کی غرض سے۔۔۔
طبی ادارہ میں ترقی وبہتری کی کوشش

شعبہائے زندگی میں
دین کا احیاء

طبی ادارے میں اسلامی طریقۂ علاج معالجہ کے احیاء
کی محنت وطریقۂ کار

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ میں دین کے احیاء کی ضرورت واہمیت، فوائد ومنافع
اسلامی طریقۂ انتظامات ونگرانی، عقد شرکت اہم اصول وضوابط، شرعی معاونت کے لئے جائزہ شیٹ

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

ادارے میں اللہ کے دین کو زندہ کر کے اسے
دنیا و آخرت کا کامیاب ادارہ بنانا

اخذ و ترتیب

جماعت علماء، معالجین حضرات اور ماہرین علوم جدیدہ

(الصفہ ٹرسٹ برائے تحقیق و تعلیم)
پہلی اشاعت

اسلامی طریقہٗ
علاج معالجہ

معالجہ پیشہ حضرات علم سے محروم نہ ہوں
علم سیکھے بغیر کوئی کام کرنا جائز نہیں

اسلامی طریقہٗ علاج معالجہ

ضرورت / اہمیت / مقصد / فوائد

علاج معالجہ میں دین کیسے زندہ کیا جاسکتا ہے؟؟
اور علاج معالجہ کو انسانیت اور دنیا و آخرت کیلئے نفع مند کیسے بنایا جاسکتا ہے؟؟

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

علاج معالجہ / طبی ملازمت

دین بھی، کمائی بھی

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

علاج معالجہ / ملازمت دین بھی، کمائی بھی

اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے:

مسلمان معالج نیّت کی درستگی سے بھی اپنے علاج معالجہ و معاش میں لگنے کو عبادت بنا سکتا ہے چنانچہ ایک حدیث میں ارشاد
نبوی ﷺ ہے:
"جس نے حلال طریقے سے اسلئے دنیا طلب کی کہ بھیک مانگنے سے بچے اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرے، اپنے پڑوسی پر مہربانی کرے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اُس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہو گا"

(الحدیث)

مسلمان معالج کی معاش میں نیّت:

- حلال ذریعہ معاش اختیار کرنا جو کہ فرض کفایہ بھی ہے
- اپنے روزگار کی وجہ سے سوال کرنے اور ہاتھ پھیلانے سے بچنا
- لوگوں کے مال میں طمع میں مبتلا ہونے سے بچنا
- حلال کمائی کرکے لوگوں سے استغناء کا حصول
- کمائی کے ذریعے دین کے کاموں میں قوت حاصل کرنا
- کمائی کے ذریعے اہل وعیال کی ضروریات کی کفایت کرنا
- اپنے معاملات میں عدل واحسان اور احکام شرعیہ کو ملحوظ رکھنے کی وجہ سے دیگر اداروں کو اس کی عملی ترغیب
- حاصل ہونے والی کمائی سے غریبوں، مسکینوں، محتاجوں کی حاجت روائی

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

علاج معالجہ / طبابت دین بھی، کمائی بھی، شفاء بھی

❖ بہترین اور بابرکت رزق:

من یاخذ مالا بحقه یبارك له فیه...

جو شخص مال کو اس کے حق کی رعایت کرتے ہوئے حاصل کرتا ہے تو اس کیلئے اس میں برکت دی جاتی ہے۔

(مسلم،ابن ماجہ)

❖ معاش میں لگنا اللہ کا راستہ:

مَن سَعَی عَلَی عِیَالِه فَفِی سَبِیلِ اللّٰہِ وَمَن طَلَبَ الدُّنیَا فِی عَفَاف کَانَ فِی دَرجة الشُّهَدَاء۔

جو شخص اپنے اہل و عیال کیلئے حلال کمانے کی کوشش کرے وہ اللہ کے راستے میں ہے۔ اور جو شخص پاک دامنی میں (رہتے ہوئے) دنیا کو طلب کرے وہ شہداء کے درجے میں ہو گا۔

(طبرانی اوسط)

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

علاج معالجہ / طبی ملازمت دین بھی، کمائی بھی

❖ اللہ کی نگاہِ پسندیدگی:

ان اللہ یحب ان یری عبدہ تعباً فی طلب الحلال۔

حلال کمائی کی مشقت کو اللہ پسندیدہ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

(کنز العمال)

❖ فریضہ کی ادائیگی:

طَلَبُ کسْبِ الحَلالِ فَریضة بعدَ الفریضة۔

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حلال کمائی کی تلاش ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب البیوع، باب الکسب وطلب الحلال الفصل الثالث، الحدیث ۲۷۸۱، ج ۱، ص ۵۱۷)

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

علاج معالجہ / طبی ملازمت دین بھی، کمائی بھی، شفاء بھی، اجر بھی

❖ قیامت کا دکھ دور ہو

((مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ،))

”جس نے دنیا میں کسی مومن کی پریشانی دور کی، اللہ قیامت کے دن اس کی کئی پریشانیاں دور کرے گا“

(مسلم عن ابی ہریرۃ، ریاض الصالحین حدیث نمبر: 243)

❖ افضل عمل:

((''من أفضل العمل إدخال السرور على المؤمن تقضي عنه ديناً تقضي له حاجة تنفس له كربة.))

”افضل عمل مومن کو خوشی دینا کہ اس کا ادھار ادا کرو، اس کی حاجت پوری کرو، اس کا دکھ دور کرو“

(صحیح الجامع(5773)

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

علاج معالجہ / طبی ملازمت دین بھی، کمائی بھی، شفاء بھی، اجر بھی

❖ آسمان والے کی رحمت:

- ((ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء،))

تم لوگ زمین والوں پر مہربانی کرو، آسمان والا تم پر مہربانی کرے گا۔

(متفق علیہ، مشکوۃ)

❖ بہترین عمل:

((أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ سَرُوْرٌ تَدْخُلُهُ عَلٰی مُسْلِمٍ۔))

"اللہ عزوجل کے ہاں تمام اعمال سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ خوشی بھی ہے کہ جو تم کسی دوسرے مسلمان (کے دکھ کو دور کر کے اس) کو عطا کرو۔"

(صحیح الجامع الصغیر، رقم: ۱۷۶)

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

کونسی کمائی و علاج معالجہ یہ نفع حاصل کر سکتا ہے؟

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

خیر و نفع والا علاج معالجہ

- حق تعالیٰ شانہ قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں۔

[وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمآ اَحْيَاالنَّاسَ جَمِيْعًا ط](المائدہ: ۳۲)

ترجمہ:"اور جس نے جلایا ایک جان کو تو گویا جلایا سب لوگوں کو"۔

ف: یہاں جِلانے (زندہ کرنے) سے مراد اس کا ہلاکت سے بچانا ہے۔یعنی جس نے کسی ایک شخص کی جان بچائی (اور اس کیلئے تنگ و دو کی) اس نے اپنے عمل سے امن اور حیات کا دروازہ کھولا اور اس کا ثواب اتنا ہے جتنا سارے جہان کے زندہ کرنے کا۔

(معارف القرآن از مولانا کاندھلوی، ج۲، ص۴۸۷)

- حضرت زید بن اسلمؒ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور اقدسؐ سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! کیا طب میں بھی خیر ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا جس خدا نے بیماری نازل کی ہے اُسی نے اس کی دوا بھی نازل کی ہے۔

(موطا امام مالک، زادالمعاد، ج۴، ص۱۰۵)

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

خیر و نفع والا علاج معالجہ

◎ جو معالج شب وروز انسانی زندگیوں کی حفاظت و صحت کے انتظامات میں مصروف ہیں، حق تعالیٰ شانہ کے ہاں سے ان کیلئے کتنے بڑے اجر وثواب کی امید ہے؟

◎ حضرت عمرو بن عبسہؓ کہتے ہیں کہ میں نے (اسلام قبول کرنے سے پہلے) حضور اقدسؐ کی خدمت میں عرض کیا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو کیا پیغام دے کر بھیجا ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ پیغام دیکر بھیجا ہے کہ صلہ رحمی کی جائے اور انسانی جانوں کی حفاظت کی جائے اور راستوں کو پُر امن رکھا جائے اور بتوں کو توڑا جائے اور ایک اللہ کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔

(احمد، مسلم، طبرانی، ابونعیم، حیاۃ الصحابہ، ج۱، ص۸۶)

ف: جیسے حکومتی نظم ونسق سے انسانی زندگیاں محفوظ رہتی ہیں اسی طرح علاج معالجہ بھی انسانی جانوں کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔

◎ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بیماری نہیں اتاری (اور پیدا کی) جس کیلئے شفاء نازل نہ کی ہو۔

(بخاری، مظاہر حق جدید، ج۴، ص۲۵۵)

ف: یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کے ساتھ ہی اس کا علاج بھی پیدا فرمایا ہے تاکہ اگر وہ مرض لاحق ہو تو اس علاج کے ذریعہ شفاء عطا فرمائے۔ (یہاں "شفاء" سے مراد دوا اور علاج کے اسباب ہیں) بسا اوقات بعض بیماریوں کا علاج انسانوں کو معلوم نہیں ہوتا تو وہ انہیں لاعلاج قرار دیتے ہیں جبکہ حقیقتاً وہ لاعلاج نہیں ہوتیں۔

(کشف الباری، کتاب الطب، ص۵۳۵)

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

خیر و نفع والا علاج معالجہ

- حضرت زید بن اسلمؒ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور اقدس ﷺ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! کیا طب میں بھی خیر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس خدا نے بیماری نازل کی ہے اُسی نے اس کی دوا بھی نازل کی ہے۔

(موطا امام مالک، زاد المعاد، ج۴، ص۱۰۵)

ف: "جس خدا نے بیماری نازل کی ہے اسی نے اس کی دوا بھی نازل کی ہے" کی تفسیر میں علماء کرام کے چند اقوال ہیں:۔

- اللہ جلّ شانہ نے ہی اپنے بندوں (میں سے بعض) کو بیماریوں (کے اسباب اور ان کی تشخیص) اور ان کے علاج کی سمجھ عطا فرمائی ہے۔
- اللہ جلّ شانہ نے ہی مختلف بیماریوں کو پیدا فرمایا ہے اور اسی نے ان کے علاج معالجہ سے متعلق اسباب کی تخلیق فرمائی ہے۔
- بیماریاں اور ان کی دوائیں اوپر سے ان فرشتوں کے ذریعہ اتاری جاتی ہیں جو انسانوں کی بیماری اور صحت کے انتظامات کیلئے اللہ پاک کی طرف سے متعین ہیں۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

خیر و نفع والا علاج معالجہ

- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تحقیق اللہ رب العزت نے جہاں بیماری کو پیدا کیا ہے وہاں دوا کو بھی پیدا کیا ہے پس تم علاج کیا کرو۔

(احمد، گناہوں کا کفارہ، ص ۳۲۵)

ف: اس حدیث میں جناب رسول اللہ ﷺ نے حکماً ارشاد فرمایا ہے کہ بیماری میں علاج معالجہ کیا کرو اسی لئے بعض شوافعؒ اور حنابلہؒ تو اسے واجب قرار دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ اس حدیث میں علاج کرنے کا امر ہے اور وجوب کا درجہ رکھتا ہے البتہ جمہور کے نزدیک علاج کرانا مستحب اور مندوب ہے۔

(کشف الباری، کتاب الطب، ص ۵۳۵)

- حضرت اسامہ بن شریکؓ کہتے ہیں کہ بعض صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم بیماری میں دوا و علاج کیا کریں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں اے اللہ کے بندو! دوا و علاج کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بیماری نہیں پیدا کی جس کیلئے شفاء نہ رکھی ہو علاوہ ایک بیماری کے اور وہ بڑھاپا ہے۔

(ترمذی، احمد، ابوداؤد، مظاہر حق جدید، ج ۴، ص ۲۶۹، ترجمان السنہ، ج ۳، ص ۱۰۷)

ف: "اے اللہ کے بندو"! حضور ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو ان الفاظ سے مخاطب کرکے گویا اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ علاج معالجہ کرنا اور بیماری کو دور کرنے کے ذرائع اختیار کرنا عبودیت و توکل کے منافی نہیں ہے بشرطیکہ محض علاج پر ہی اعتماد و بھروسہ نہ ہو بلکہ دوا و علاج کو شفا کا صرف ایک ضروری سبب اور ذریعہ سمجھا جائے اور شافی حقیقی اللہ تعالیٰ ہی کو جانا جائے۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

کیا آپ کا علاج معالجہ اور آپ کی کمائی آخرت کے اعتبار سے نفع والی ہے؟

اسلامی طریقہٴ
علاج معالجہ

بحیثیت مسلمان ہم مطمئن ہیں کہ ۔۔۔

کہ ہماری کمائی کا شعبہ بالکل صحیح ہے

کیونکہ ہم ۔۔۔

سود لیتے ہیں نہ دیتے ہیں۔
رشوت لیتے ہیں نہ دیتے ہیں۔
حرام علاج کرتے ہیں، نہ حرام دوائی دیتے ہیں۔
اور مریض یا تیمار دار یا کسی کے ساتھ ناجائز نہیں کرتے۔
یا کسی کے مال پر ناجائز قبضہ نہیں کرتے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

لیکن! غور طلب بات ہے کہ:

- کیا ہم نے علاج معالجہ اور کمائی و معاش کے متعلق فضائل سیکھ کر کام کرنے اور کام کے دوران ان کا استحضار کر کے، ان فضائل کے اجر و ثواب کو حاصل کرنے کی کوشش کی؟
- کیا ہم نے علاج معالجہ کے متعلق اپنے اندر وہ سنہری صفات پیدا کرنے کی کوشش کی؟ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں سکھائی ہیں اور معالج صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے اختیار کی تھیں۔
- علاج معالجہ کے متعلق اسلام کے عطا کردہ سنہری اصول وآداب سیکھ کر ان کے مطابق کاموں کو سرانجام دینے کی سعادت حاصل کی؟
- کیا علاج و معالجہ اور معاش و کمائی اور کاموں اور طبی مہمات کو سرانجام دینے کے متعلق دعائیں واعمال سیکھ کر اپنے علاج معالجہ اور کاموں و کمائی میں اللہ کی مدد و نصرت و تائید غیبی کو شامل حال کر کے شعبے و ادارہ کو کامیاب بنانے کی فکر کی؟
- کیا انتظامی امور و طبی مہمات و سرگرمیوں کو سرانجام دینے کا وہ عظیم و نادر طریقہ سیکھا؟ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کو سکھا کر ان سے عظیم کارنامے سرانجام دلائے۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

علاج معالجہ کے اسلامی اصول وآداب سیکھنا

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

علاج معالجہ کے اسلامی اصول و آداب سیکھنا

علاج معالجہ کے اصول وآداب

- اسلام نے صحت وعافیت کو کتنی اہمیت دی؟
- صرف صحت ہی نہیں بلکہ اس کے مقصد انسانی پر استعمال پر تاکید کی
- لمبی عمر کے فضائل اور درازئ عمر کے اعمال
- مسلمان بندے پر بیماریوں کے فضائل
- بیماریوں اور مصیبتوں کے اسباب
- موت، قریب المرگ اور تعزیت کا اہتمام اور فضائل
- حفظان صحت کے نبوی اصول
- صحت کے متعلق دعائیں واعمال

علاج معالجہ کے اصول آداب

- مسنون ریاضت وورزش
- طبیب کی صفات اور عہد رسالت کے اطباء
- علاج معالجہ کی اہمیت، فضائل
- علاج معالجہ کے اصول وآداب
- عیادت، تیمار داری، مریض کی خدمت کے فضائل، آداب اور دعائیں
- اسلامی ادوار کے اسپتال اور ان کا نظام علاج معالجہ وادویہ سازی کیا تھا؟
- بلاد اسلامیہ میں طبی تعلیم واطباء کی تربیت کا نظام کیا تھا؟
- نئے مطب یا اسپتال شروع کرنے کے اصول وآداب

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

صحابۂ کرام کے مریضوں کی صفات

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

صحابۂ کرام کے مریضوں کی صفات

صحابہ کے مریضوں کی صفات

- مریض کا اللہ پر، تقدیر پر یقین
- اور اس کا توکل
- بیماریوں سے محبت
- اور مریض کا اپنا حال چھپانا
- تواضع وانکساری
- اور صبر وشکر

صحابہ کے مریضوں کی صفات

- آخرت کی فکر اور دنیا سے بے رغبتی
- مریض کا بیماریوں میں اعمال کا اہتمام
- اخلاص
- بیماری میں اللہ کا ذکر اور علم سیکھنا
- اور بیماریوں میں دعوت کا اہتمام کرنا
- اور بیماریوں میں دعائیں مانگنا

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

بیماریوں کے فضائل کا مریضوں کی صحت یابی میں کردار

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

بیماریوں کے فضائل کا مریض کی صحت یابی پر خوش گوار اثر

بیماریوں کے فضائل واجر

- گناہوں کی مغفرت
- درجات کی بلندی
- حالت صحت کے اعمال کا اجر
- بیمار کی نیکی کا دس گنا اجر
- اللہ کے راستہ میں نکلے بغیر نکلنے کا اجر
- بیماری، دین کی پختگی کی علامت
- ایمان کی حفاظت کا ذریعہ
- صحابہ رضی اللہ عنہم کی محبوب چیز

بیماریوں کے فضائل واجر

- مریض کی تمنا: کاش بیمار ہی رہوں
- دعاؤں کی قبولیت
- مریض کی دعا فرشتوں جیسی
- مریض کا اعزاز اللہ کی مہمانی
- اللہ کی خاص رحمت
- اللہ کی محبت کی علامت
- اللہ کی طرف سے تربیت
- مومن کی بیماری: حضور ﷺ کی مسکراہٹ

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

بیماریوں کے فضائل کا مریض کی صحت یابی پر خوش گوار اثر

بیماریوں کے فضائل واجر

- اللہ کی مدد کا ذریعہ
- وسعت رزق کا سبب
- بیماری: بندے کی بھلائی
- اگر قسم کھالیں تو اللہ ان کی قسم کو پورا کردیں
- بیماری: عبادات کا مجموعہ
- بیماری ایک نصیحت
- قبر کے فتنوں سے حفاظت
- چہرے کا نور

بیماریوں کے فضائل واجر

- شہیدوں اور سخیوں سے زیادہ اجر
- بے حدوحساب اجر
- مسجد کا عادی مریض
- تندرستوں سے پہلے جنت میں داخلہ
- جنت کے لوگ
- جنت کی مخصوص وادیاں بیماروں کے لئے
- جنت کا خاص درخت
- جنت کے محلات اور بالاخانے

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

صحابۂ کرام کی معاملات میں احتیاط

اسلامی طریقہٗ علاج معالجہ

صحابہ کرامؓ کی معاملات میں احتیاط اور فکر کا معیار

- حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو ایک کنیز آٹھ سو درہم (ادھار) میں فروخت کی، لیکن قیمت ادا کرنے سے پہلے اسی کنیز کو واپس چھ سو درہم نقد میں خرید لیا۔
- بظاہر اس معاملے میں نہ سود ہے نہ رشوت۔ لیکن اس کے باوجود۔۔۔
- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوسفیانؓ کی اہلیہ سے فرمایا کہ:

تم نے نہایت بری خریداری کی ہے (اور) زید بن ارقم کو میرا یہ پیغام پہنچادو کہ اگر انھوں نے توبہ نہ کی تو اللہ تعالیٰ ان کا حضور ﷺ کے ساتھ کیا ہوا حج اور جہاد ضائع کر دیں گے۔

(مسند احمد)

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

صحابہ کرامؓ کے علاج معالجہ کی عظمت

- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے کے علاج کے واقعات سے علاج معالجہ کے شعبہ کا وہ نقشہ نظر آتا ہے، جس سے بہتر کوئی نقشہ و نظام دنیا کی کسی قوم کے پاس نہیں ہے، اسلئے کہ صحابہ کرامؓ کی زندگی کے ہر شعبہ کی نگرانی خود رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کیا کرتے تھے اور انہیں اس شعبہ کی تعلیمات ور ہنمائی سے مزین کیا کرتے تھے، جو تعلیمات آسمانوں سے خالق کائنات نے انسانوں کی رہنمائی و کامیابی کے لئے نازل فرمائی ہے، اس وجہ سے ان کے علاج معالجہ کا شعبہ نہ صرف مکمل طور پر اسلامی تعلیمات سے ہم آہنگ تھا، بلکہ ان کے علاج معالجہ میں اللہ کی مدد و نصرت اور برکت بھی شامل حال تھی اور ان کے علاج معالجہ کا شعبہ نشر اسلام کا ذریعہ بھی تھا۔
- علاج معالجہ کی تعلیمات اور طرز و طریقہ جو انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا، آسمانوں سے عطا کردہ طریقہ تھا، کوئی انسان اپنے تجربوں و طبی و فلسفی موشگافیوں سے اس سے بہتر کوئی طریقہ و طرز اور طبی تعلیمات بنا ہی نہیں سکتا، انسان کو پیدا کرنے والی ذات کا عطا کردہ طریقہ اور انسان کے خود اپنے لئے بنائے ہوئے طبی و معالجاتی طور و طریقے انسان کے لئے نفع مند ہونے میں اتنا ہی فرق رکھتے ہیں، جتنے کہ خالق کائنات کی صفات کے کمال اور خود انسان کی صفات کے ضعف کا ہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

کیا ہم علاج معالجہ کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے احکامات بھی سیکھ چکے ہیں؟

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

نہیں۔۔۔تو پھر ہمیں یہ بھی معلوم ہو کہ کسی بھی شعبے کا علم سیکھے بغیر اس میں لگنا جائز نہیں ہے

- قال عمر بن الخطاب لایبع فی سوقنا الامن تفقه فی الدین۔
- ہمارے بازاروں میں صرف وہ شخص کاروبار کرے جس نے کاروبار کا دین سیکھ کر سمجھ لیا ہو۔

(ترمذی)

- اور ایک اور روایت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اعلان کر دیا کہ [لا يبع في سوقنا إلا من تفقه، وإلا أكل الربا شاء أم أبى] کہ ہمارے بازاروں میں وہی شخص کاروبار کرے، جس نے کاروبار کا دین سیکھ کر سمجھ لیا ہو، ورنہ وہ ربا (سود) کھائے گا، چاہے یا انکار کرے۔

واضح ہو کہ: ادویات کی خرید و فروخت ہو یا طبی آلات اور لوازمات کی یا طبی خدمات کی ان کا علم سیکھے بغیر کرنے سے بہت سی ناجائز صورتوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، لہذا ضروری ہے کہ پہلے لین دین کا علم سیکھا جائے پھر ان شعبوں میں لگا جائے۔

اگرچہ ہم مطمئن ہیں

کہ بحیثیت مسلمان ہم علاج معالجہ سے متعلق اللہ تعالیٰ

کے احکامات کو جانتے ہیں

لمحہٴ فکریہ!

اسلامی طریقہٴ

علاج معالجہ

لیکن حقیت یہ ہے کہ ہم سے اس بارے میں کوتاہی و غفلت ہو رہی ہے!

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

کیا ہم جانتے ہیں؟

- کب کمانا واجب اور کب جائز اور کب مستحب اور کب مکروہ و حرام ہے؟
- اور کب اور کون سا علاج کرنا جائز اور کون سا ناجائز ہے؟
- اسپتال چلانے کے لئے شراکت کی کون سی صورتیں جائز اور کون سی ناجائز ہیں؟
- لین دین میں کن بے احتیاطیوں کی وجہ سے طبی آمدنی سود بن جاتی ہے؟
- علاج معالجہ کے متعلق کن اشیاء کی خرید و فروخت جائز ہے اور کن کی ناجائز؟
- طبی اشیاء کی خرید و فروخت کن وجوہ کی بنا پر شرعاً فاسد اور اس کی آمدنی ناجائز ہو جاتی ہے؟
- طبی ادارے کی زکوۃ کا حساب لگانے اور تقسیم کرنے کیلئے ضروری شرائط کون سی ہیں؟
- طبی ادارے کی مارکیٹنگ کے لئے شرعی ضوابط کیا ہیں؟ اور تشہیر کا کونسا طریقہ جائز ہے اور کونسا ناجائز؟
- کلینک و اسپتال میں ملازم کو رکھتے ہوئے شرعاً کن چیزوں کو طے کرنا ضروری ہے؟ اور مالک اور ملازم کے کیا حقوق ہیں؟
- کیا طبی میدان میں کمپی ٹیشن و مقابلہ بازی جائز ہے؟؟؟ اور اس کے متعلق اسلامی تعلیمات کیا ہیں؟
- کیا ہم نے سیکھا کہ کون سا عمل جراحی کرنا جائز اور کن صورتوں میں ناجائز یا مکروہ و حرام ہے؟

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

ہم اپنے علاج معالجہ کے کام کو شریعت کے موافق کرنا چاہتے تو ہیں لیکن..

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

کچھ مسائل ہمیں مانع ہیں

۱) شریعت کے بنیادی اصولوں سے ناواقفیت کی بنا پر کئی جدید طبی صورتوں کا جائز و ناجائز ہونا ہمارے سامنے واضح نہیں، حالانکہ معالج کی رائے پر بہت سے شرعی احکام کا دارومدار ہوتا ہے۔

۲) ہم اپنے علاج معالجہ میں موجود ناجائز معاملات کو پہچاننے اور ان کا متبادل جائز حل ڈھونڈنے میں ناکام ہیں۔

۳) اگر علاج معالجہ کے متعلق لین دین میں کبھی کھٹکا پیدا ہو تو علماء کرام سے رجوع کرنا، صورتِ مسئلہ کو صحیح طرح سے بیان کرنا اور جواب حاصل کرنے کیلئے بار بار دارالافتاء سے رابطہ کرنا، ہمارے لئے ایک کٹھن مرحلہ ہوتا ہے۔

۴) ہمیں یہ سمجھ نہیں آتا کہ ہم اپنے علاج معالجہ کا دین سیکھیں تو کہاں سے اور کیسے ؟

اپنے طبی ادارے میں اسلامی طریقۂ علاج معالجہ کے شعبۂ احیاء دین کا قیام

آپ کے طبی ادارے میں شعبۂ احیاء دین کی مستقل جماعت ہو، جو آپ کے ادارے میں علماء کرام اور ادارہ میں کام کرنے والے ملازم ساتھیوں پر مشتمل ہو اور وہ جماعت ادارہ میں اللہ کے دین کے زندہ کرنے کے لئے بے لوث ہو کر محض اللہ کو راضی کرنے کی غرض سے ادارے میں "اسلامی طریقۂ علاج معالجہ" کے نصاب کو پڑھانے اور اس کے ادارہ میں عملاً احیاء کی فکر و جد وجہد کرے۔



اسلامی طریقۂ علاج معالجہ
(۱)
علاج معالجہ میں شرعی کام کا احیاء
غیر شرعی امور کی نشاندہی نہ کرپانا
(۲)
غیر شرعی امور کی اصلاح کرنا
غیر شرعی امور کو صحیح کرنے سے قاصر ہونا
شریعت کے مطابق ڈھالنے میں رکاوٹیں اور ہماری معاونت
(۳)
عملی نفاذ کے لئے اہل بنانا
شرعی تجاویز کو عملاً نافذ کرنے اور عملہ کی تربیت کرنے سے قاصر ہونا
(۴)
شرعی احکام کو سیکھنا اور ان کی روشنی میں نگرانی وجانچ پڑتال
نظام اور عملہ کی مستقل نگرانی کیلئے وقت کی کمی
(۵)
تعلیمی وتدریسی، تربیتی واصلاحی نشستیں
علاج معالجہ کی جدید صورتوں کے بارے میں شریعت کے حکم جاننے سے قاصر ہونا

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

شعبہ احیاء دین کا قیام اور اس سے ان تمام مشکلات کو حل کرنا

(۱)علاج معالجہ کے نظام کا شرعی جائزہ

علاج معالجہ کے امور کو قلم بند کرنا ۔امور کا شرعی جائزہ ۔ ناجائز/ غیر شرعی معاملات کی نشاندہی ۔غیر شرعی معاملات پر باقاعدہ فتویٰ کا حصول

(۲)غیر شرعی امور کی اصلاح

کلینک یا طبی ادارے میں کام کرنے والے احباب کے ساتھ متعلقہ مسائل کا مذاکرہ اور تعلیم و تدریس۔ مسائل کے حل کے حوالے سے پیش آنے والی عملی مشکلات کا تجزیہ۔شریعت کی روشنی میں متبادل حل کی تجویز، مجوزہ حل کو دارالافتاء سے منظور کروانا۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

شعبہ احیاء دین کی طرف سے شرعی معاونت

(۳) اسپتال کو شریعت کے مطابق چلانے کی عملی رہنمائی و معاونت

نظام طب و طبی معاملات سے متعلق مختلف دستاویزات اور فارمز کو تیار کرنا۔ عملہ کی تربیت واہلیت۔

(۴) طبی نظام کی درستگی کی فکر

طبی نظام کے طریقہ کار کو درست رکھنے کی فکر کرنا۔ نئے پیش آنے والے مسائل کی نشاندہی۔ غور و فکر کے بعد ان کا حل تجویز کرنا اور عملی نفاذ کی کوشش کرنا۔ اور مذکورہ تمام امور میں مکمّل رازداری کو ملحوظ رکھنا۔

(۵) تعلیمی و تربیتی نشستیں

تعلیمی و تدریسی و مذاکراتی نشستیں منعقد کرنا

يا معشر التجار ان الشيطان و الاثم يحضران البيع

فشوبوا بيعكم بالصدقة

(ترمذی)

شیطان اور گناہ خرید وفروخت کے وقت آجاتے ہیں (یعنی شیطان یہ چاہتا ہے

کہ خرید وفروخت خواہ وہ ادویات کی ہو یا طبی آلات کی یا طبی خدمات کی، اس کو

کرنے والوں کو کسی نہ کسی طرح گناہ کے اندر مبتلا کر دے) لہذا اپنی فروخت

کے ساتھ صدقہ ملا لیا کرو۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

شیطانی وسوسہ اور اسکے برخلاف اللہ کا وعدہ

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

شیطانی وسوسہ اور اسکے بر خلاف اللہ کا وعدہ

- ۱) شیطانی وسوسہ: کلینک / اسپتال بند کرنا پڑے گا

- **اللہ کا وعدہ:**

اَلشَّیطٰنُ یَعِدُکُمُ الفَقرَ وَیَاۡمُرُکُم بِالفَحشَآءِ وَاللّٰہُ یَعِدُکُم مَّغفِرَۃً مِّنہُ وَفَضلًا۔ (البقرۃ: ۲۱۸)

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتے ہیں۔

- ۲) شیطانی وسوسہ: آمدنی و نفع کم ہو جائے گا۔ پیچھے رہ جائیں گے۔

- **اللہ کا وعدہ:**

- وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق 2-3)

اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کیلئے مشکل سے نکلنے کو کوئی راستہ پیدا کر دیں گے، اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا کریں گے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

شیطانی وسوسہ اور اسکے بر خلاف اللہ کا وعدہ

- ۳) شیطانی وسوسہ: عملاً ممکن نہیں ہے

- اللہ کا وعدہ:

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (المآئدۃ:۳)

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر (ہمیشہ کیلئے) پسند کر لیا۔

(جب اسلام کو پسند کیا ہے، تو اس کا مطلب ہی یہ ہے کہ اب اس سے بہتر دنیا میں کوئی نظام نہیں ہے، ورنہ اسے پسند کیا جاتا)

- ۴) شیطانی وسوسہ: لوگ کیا کہیں گے؟

- اللہ کا وعدہ:

وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ (المائدۃ:54)

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے ہیں۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

کیا یہ اتنا ضروری ہے؟

اسلامی طریقہٗ علاج معالجہ

جی ہاں۔۔۔کیو نکہ ۔۔۔

فرمانِ الٰہی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ. (النسآء 29)

اے ایمان والو! نہ کھاؤ ایک دوسرے کا مال آپس میں ناجائز طریقے سے۔ سوائے اس صورت کے کہ آپس کی رضامندی کے ساتھ تجارت کرنے کے ذریعے سے۔

لہٰذا علاج معالجہ کے شعبہ میں دین کے مکمّل احیاء اور اللہ کی مدد و نصرت کے شامل حال ہونے سے یہ شعبہ نہ صرف ترقّی پاتا ہے، بلکہ دین بھی پھیلتا ہے اور کمائی بھی طیّب و پاکیزہ اور حلال ہوتی ہے اور لوگوں کی شفایابی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

دین سیکھے بغیر اور غیر شرعی طریقے پر علاج معالجہ کے دنیوی و اخروی نقصانات

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

بے دینی کے ساتھ اور غیر شرعی علاج معالجہ کے دنیوی و اخروی نقصانات

(۱) تنگ زندگی :

وَمَن اَعرَضَ عَن ذِکرِی فَاِنَّ لَہ مَعِیشَۃً ضَنکًا۔ (طٰہٰ آیت:۱۲۴)

اور جو میری یاد سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے بڑی تنگ زندگی ہے۔

(۲) رزق میں بے برکتی:

و من یاخذ مالا بغیر حقہ فمثلہ مثل الذی یاکل و لا یشبع۔

(مسلم۔ابن ماجہ)

اور جو شخص مال کو اس کے حق کی رعایت کئے بغیر حاصل کرتا ہے تو اس کی مثال اس کی مانند ہے کہ جو کھائے اور پیٹ نہ بھرے۔

(۳) قیامت کے دن جوابدہی:

ما تَزَالُ قَدَ مَا عَبدٍ یَومَ القِیَامۃ حَتّٰی یُسألَ عَن اَربَعٍ عَن عُمرِہ فِیمَا اَفنَاہُ وَعَن شَبَابِہ فِیمَااَبلاہ وَعَن مَالِہ مِن اَینَ اکتَسَبَہ وَفِیمَا اَنفقَہ وَعَن عِلمِہ مَاذَا عَمِلَ فِیہ۔

قیامت کے دن انسان کے قدم اپنی جگہ سے نہ ہٹیں گے جب تک اس سوال کا جواب نہ دے لے کہ مال کیسے کمایا؟

(البیہقی،ترغیب)

اسلامی طریقہ
علاج معالجہ

"اسلامی طریقہ علاج معالجہ"
شعبوں میں دین کے احیاء کی طرف ایک قدم

اسلامی طریقہ علاج معالجہ

اسلامی طریقہ علاج معالجہ

- "اسلامی طریقہ علاج معالجہ" رضائے الٰہی کی غرض سے بے لوث ہو کر زندگی کے شعبوں میں دین کے احیاء کی طرف ایک قدم ہے۔
- یہ ایک ایسا نصاب ہے جو علاج معالجہ کے شعبہ کو دین کے مطابق کرنے کیلئے سہولیات فراہم کرتا ہے۔
- اس نصاب کا مقصد معالج و طبیب کو اپنے اپنے شعبہ سے متعلق ضروری علم کا ماہر (عالم) بنانا ہے، جس کا سیکھنا اس کے لئے فرض عین ہے۔
- اس نصاب کو جید علمائے کرام اور اطباء حضرات اور ماہرین علوم جدیدہ پر مشتمل جماعت نے مرتب کیا ہے۔
- یہ مکمل نصاب کبار علماء کی سرپرستی میں تیار کیا گیا ہے۔
- یہ نصاب ملک کے بڑے بڑے مدارس اور دارالافتاؤں سے تائید شدہ ہے۔

ہر کلینک یا طبی ادارے کے اندر احیاءِ دین کی ایک مستقل جماعت ہو جس کا عزم یہ ہو کہ:

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

احیاء دین کی جماعت کا عزم

- اللہ کو راضی کرنے کی غرض سے بے لوث ہو کر طبی ادارے کے سربراہ کی سرپرستی میں پورے ادارے میں دین کے احیاء کی جدّوجہد کرکے ادارے کو نہ صرف ترقی کی راہ پر گامزن کرنا بلکہ ادارے کو اس کا اہل بنانا کہ اس ادارے میں بھی دین زندہ ہو اور اس سے علاج معالجہ کرانے والے مریضوں میں اور اس سے معاملات کرنے والے مسلمانوں میں بھی دین پھیلے اور علاج معالجہ کرانے اور معاملات کرنے والے غیر مسلم اس سے متاثر ہو کر دین میں داخل ہوں۔
- ادارے کے ہر فرد میں علاج معالجہ و ملازمت کے شعبہ کے فضائل سیکھ کر ان کے استحضار کے ساتھ کام کا شوق پیدا کرکے ادارہ کو ترقی دینا۔
- مسلمان معالج، طبیب / ملازم و منتظم میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم والی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کردہ صفات پیدا کرکے انہیں دنیا کا بہترین معالج، طبیب / ملازم و منتظم بنانا۔
- معاملات / طبابت و علاج معالجہ کے میدان میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کو زندہ کرنے کیلئے اطباء حضرات و ملازم پیشہ احباب کی مدد کرنا۔
- اطباء حضرات و مالک و طبی افسران اور کام کرنے والے افراد میں ایک دوسرے کے بارے میں اسلامی سنہری اصول زندہ کرکے ادارہ میں ماحول کو بہترین بنانا اور چھوٹے کی طرف سے بڑے کی تابع داری، اطاعت میں اضافہ کرکے طبی ادارہ کی کارکردگی میں اضافہ کرنا۔
- طبی میدان میں مسیحائی کا کردار کرتے ہوئے کمائی کو زیادہ سے زیادہ حلال و پاکیزہ بنانے میں معاونت کرنا۔
- طبی ادارے میں کام کرنے والے افراد کو ان کے متعلقہ اسلامی طریقۂ ملازمت و اسلامی طریقۂ علاج معالجہ کا نصاب پڑھا کر ان کو اپنے شعبے کا (عالم) بنانا، کیونکہ کسی کام کا علم سیکھے بغیر اس کو کرنا جائز نہیں ہے۔
- کام کرنے والوں کی رہنمائی کیلئے ایسے مسلمہ شرعی معیار ترتیب دینا، جس کی بنیاد پر ہر شخص جائز و ناجائز میں تمیز کر سکے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

آپ کیا کر سکتے ہیں؟؟

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

آپ کیا کر سکتے ہیں؟

- شعبۂ احیاء دین کی طرف سے منعقد کی جانے والی متعلقہ تعلیمی و تدریسی نشستوں میں پوری دلجمعی کے ساتھ شرکت اور اپنے سے متعلقہ نصاب کو اہتمام سے پڑھنا۔
- شعبۂ احیاء دین کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی گذارشات پر عمل کی پوری کوشش۔
- اپنے شعبے کی شرعی نظر ثانی اور دستاویزات کو درست کرنے کی غرض سے شعبۂ احیاء دین کی معاونت حاصل کرنا۔
- حل شدہ مسائل کی عملی تنفیذ اور احیاء میں تعاون۔
- متعلقہ شعبے میں کسی غیر شرعی یا مشتبہ امر پیش آنے پر از خود شعبہ احیاء دین کی طرف رجوع۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

احیاءِ دین کی مرکزی جماعت سے رابطہ

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

علاج معالجہ سے متعلق انتظامات و نگرانی کا اسلامی طریقہ

شعبۂ احیاءِ دین
کلینک، اسپتال یا طبی ادارہ: ____________________

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

عنوانات

- انتظامات
- معالج و طبی منتظم کی ذمہ داری اور اجر
- علاج معالجہ کے میدان میں اسلامی طرزِ نگرانی و انتظامات کے فائدے
- اسلامی طریقۂ انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق
- اسلامی طریقۂ انتظامات اور مروّجہ انتظامات کے نتائج کا فرق
- طبی منتظم کی صفات
- باہمی اتحاد و اتفاق کے اصول

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

انتظامات

طبی منتظم کی ذمہ داری اور اجر

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

طبی انتظامات:

تعریف

شرعی اصول وضوابط کی پابندی کے ساتھ اللہ جل شانہ کی مدد اور رضا کو شامل حال کرتے ہوئے کاموں کو ایسے طریقے سے مرتب اور منظم کرکے سرانجام دینا کہ قلیل وقت میں بقدر ضرورت میسر وسائل کو استعمال کرکے بہتر انداز میں مطلوبہ اہداف ونتائج حاصل ہو جائیں۔

حضوراقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

"تم سب ذمہ دار ہو اور اپنے ماتحتوں (جن کی ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے) کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا، حاکم بھی ذمہ دار ہے اس سے اپنے ماتحتوں کے متعلق پوچھا جائے گا، آدمی بھی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے ماتحت کے متعلق پوچھا جائے گا، عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اپنے ماتحت کے متعلق پوچھا جائے گا، اور بیٹا اپنے باپ کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس ذمہ داری کے متعلق سوال ہو گا، اور نوکر اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس ماتحتی کے متعلق پوچھا جائے گا، تم سب ذمہ دار ہو اور اپنے ماتحتوں (جن کی ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے) کے متعلق تم سے جواب طلبی ہو گی"۔

(ریاض الصالحین ص:220)

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

طبی منتظم کا اجر:

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

”جس کو اللہ تعالی نے مسلمانوں کے امور کا والی و ذمہ دار بنایا اور اس نے ان کی حاجت اور ضرورت و فقر کو دور کیا تو اللہ تعالی قیامت کے روز اس کی حاجت و ضرورت و فقر کو دور کریں گے"۔

(ریاض الصالحین ص:221)

ایک حدیث میں ہے کہ:

”مقسطین یعنی عدل کرنے والے اللہ کے دربار میں نور کے ممبروں پر ہونگے، جو اپنے حکم اور اپنے اہل اور ان لوگوں پر عدل کریں جن کے وہ ذمہ دار بنائے گئے ہیں“۔

(ریاض الصالحین ص:222)

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

طرزِ علاج معالجہ کے میدان میں اسلامی انتظامات و نگرانی کے فائدے

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

علاج معالجہ کے شعبہ میں اسلامی طرزِ نگرانی وانتظامات کے فائدے:

- کسی بھی معاملہ یا اس کے متعلق انتظامات کی رہنمائی غیروں کے پاس بھی ہے اور اسلام کے پاس بھی اور اسلام کی زیادہ افضل بھی ہے، تو یقینا مسلمان کیلئے اسلام کی رہنمائی منزل منٗ السماء ہونے کی وجہ سے قابل بھروسہ ہوگی۔
- کسی بھی معاملہ یا کام میں بجائے غیروں کے طریقے اپنانے کے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنایا جائے تو ان کاموں میں سنت کے زندہ کرنے کا اجروثواب بھی حاصل ہوگا اور کاموں میں اللہ کی مدد ونصرت بھی شامل حال ہوگی۔
- اسلامی طرز انتظامات دین کا حصہ ہیں، چنانچہ دین اسلامی کو زندہ کرنے اور غیروں کو سکھا کر اسلام میں داخل کرنے کا موجب ہوگا۔
- چودہ سوسالہ تجربہ شدہ اور اسلامی ادوار کے اسپتالوں سے اخذ کردہ طبی طریقۂ انتظامات کو اپنانا زیادہ یقینی نتائج کا حامل ہوگا۔
- انسانی تجربوں و فلسفوں کے بجائے تعلیمات سماویہ کی بنیاد پر وجود میں آنے والے طبی طرز انتظامات یقینی فوائد و بہتر نتائج کے حامل ہیں۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

طبی وعلاج معالجہ کے شعبہ میں اسلامی طرزِ نگرانی وانتظامات کے فائدے:

- اسلامی طرز کے طبی انتظامات آسمانی تعلیمات اور اعلیٰ ترین صفات پر مشتمل ہونے کی وجہ سے بار بار کی تبدیلی سے مبرا ہیں۔
- انسانی فطرتی تقاضوں کے حامل ہونے کی جہ سے تیزی سے قابل عمل۔
- جامع اور تمام ضروریات کو شامل۔
- ایسی بہترین بنیادوں اور صفات کو شامل ہے، جو علاج معالجہ اور طبی ادارے کے افراد میں ہم آہنگی قائم کرنے کا موجب۔
- ایسی صفات کا حامل ہے، جو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر تقویت مہیا کرتی ہیں، نہ کہ ایک دوسرے سے متعارض کہ ایک کو اپنانے سے دوسرے کو اپنانا ممکن ہوتا ہے۔

<u>غرضے کہ اس سے بہتر کوئی انتظامی طریقہ کسی قوم کے پاس نہیں ہے۔</u>

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی طریقۂ انتظامات کا
غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی طریقۂ انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- کسی بھی شعبہ میں خواہ وہ طبی ہو یا کوئی اور اسلامی انتظامات میں زیر استعمال آنے والے ایسے طریقے ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف طبقات وافراد کے ساتھ استعمال کیا، جو سب کیلئے یکساں نافع ہیں۔

مروّجہ طرزِ انتظامات

- غیروں کے تجربوں سے انتظامات کے جدید طریقے ایجاد کئے جارہے ہیں، ان میں سے کچھ غیر فطری اور انسانیت کیلئے نقصان دہ ہیں، جن سے منفی نتائج وجود میں آتے ہیں اور اگر کوئی درست ہے، تو اسے غیروں سے لینے کے بجائے رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے لینا زیادہ بہتر ہے، اس سے برکت بھی زیادہ ہے اور سنت زندہ کرنے کا اجر بھی، انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع اسلام میں استعمال کرکے ان کی حقانیت کو انسانیت کے سامنے نمایاں کرکے ان کی افادیت کو ثابت کردیا تھا۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- اسلامی طرز انتظامات چودہ سو سال سے آزمودہ اور وہ قیامت تک ہر زمان ومکان اور ہر طرح کے حالات کا حل مہیا کرتے اور ان میں یکساں نافع ہیں۔
- انسان کو انتہائی عظمت دینا اور اسے دنیا کی تمام مخلوقات سے افضل اور سابقہ امتوں سے اشرف گردانا، اس کا طرۂ امتیاز ہے۔

مروّجہ طرزِ انتظامات

- پہلی جنگ عظیم سے ان کی ابتداء ہوئی اور موجودہ دور میں ان کی خرابیاں سامنے آرہی ہیں، جن کا حل کوئی نہیں سوائے اسلامی طریقہ پر انتظامات کو سرانجام دینے کے۔
- انسان کو گھٹیا سمجھنا اور اس کو کائنات میں ذریعہ پیداوار چیز قرار دینا، اسے اپنے مال ودولت کے لئے وسیلہ سمجھنا۔

اسلامی انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

مروّجہ طرزِ انتظامات	اسلامی طرز انتظامات
▪ ہر شعبے کے لئے الگ انتظامی اصول و قواعد جو اس کے مخصوص حالات اور ضرورت کو مدنظر رکھ کر وجود میں لائے گئے، وہ دوسرے شعبوں کیلئے نقصانات اور منفی نتائج کے حامل ہوتے ہیں۔	▪ انتظامات کے اسلامی اصول کامل مکمل اور جامع ہیں ان کو ایک دوسرے سے الگ کرکے یا کچھ کو نظر انداز کرکے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔
▪ مروجہ انتظامات انسانی فلسفوں، غیروں کے تجربوں و نظریات سے وضع شدہ۔	▪ اسلامی انتظامات قران وسنت سے وضع شدہ۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- اسلام کے تعلیم کردہ طریقے مثلاً ترغیب سے انسان کو کسی کام کے کرنے پر آمادہ کرنا یا محبت وپیار سے کسی کو غلطی سے ہٹانا ، یا ترغیب وحوصلہ افزائی کرکے ساتھیوں کو آگے بڑھانا اور ان سے کام لینا یہ ایسے طریقے ہیں جن کے ادارے میں نتائج مثبت واقع ہوئے ہیں نہ کہ منفی۔

مروّجہ طرزِ انتظامات

- پکڑ دھکڑ، ماتحتوں کی غلطیاں ڈھونڈ کر ان کو سزا دینا، بڑے کی دہشت قائم کرکے ماتحتوں کو اطاعت پر مجبور کرنا، اسی قبیل کے دوسرے ہتھکنڈے وغیرہ ماتحتوں کی حوصلہ شکنی اور ان پر منفی اثرات مرتب کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- لوگوں کو خواہشات سے ممانعت اور ضرورت کو اسراف اور اللہ تعالی کے حکم کو توڑے بغیر پورا کرنے کی حکیمانہ بنیاد، جس سے وسائل کے ضیاع سے بچت۔
- فرد کا زیادہ سے زیادہ کام کرنا تاکہ قلیل مدتی دنیاوی زندگی سے زیادہ سے زیادہ اخروی مفادات کو حاصل کرکے اس کی تیاری کا بند وبست ہو سکے۔

مروّجہ طرزِ انتظامات

- لوگوں کی ضرورت پیداوار کی کنجی ہے اور ضرورت وخواہشات میں فرق نہ کرنا، سب کو پورا کرنے کو ضروری قرار دینا، جس کے نقصانات بھگتنا پڑتے ہیں۔
- افراد معاشرہ کا زیادہ سے زیادہ مال ودولت کو حاصل کرنے اور اس سے دنیاوی زندگی کو زیادہ سے زیادہ پر لذت بنانے کی ہوس، قطع نظر اخروی زندگی کی ضروریات سے۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- فیصلہ تک پہنچنا ساتھیوں کے مشورہ سے یا پھر استخارہ سے۔
- فیصلہ پر عمل درآمد پیار و محبت و ترغیب اور حوصلہ افزائی سے ۔
- اسباب کو اختیار کرنا اور اللہ پر توکل کرتے ہوئے نتائج اللہ تعالی کے حوالے کرنا۔
- کام یابی ملے تو شکر کرنا اور اگر کام یابی مؤخر ہو تو صبر کرنا اور استغفار کرنا

مروّجہ طرزِ انتظامات

- بڑے کا ذاتی وانفرادی فیصلہ ہر حال میں ساتھیوں کی رائے پر مقدم۔
- فیصلہ پر عمل درآمد رعب ودبدبہ اور حاکمانہ طرز اور ڈانٹ ڈپٹ وسزا سے۔
- نتائج کی ذمہ داری کام کرنے والے کے کندھوں پر، اسی بنیاد پر اسے تولا اور اس کی قیمت لگائی جاتی ہے۔

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- کمزوروں کو ساتھ لے کر چلنا، جو انتظامی تقویت کا موجب۔
- اسلامی اخوت اور اچھے اخلاق، انتظامات کا بنیادی عنصر۔
- دوسروں کا احترام اور ان کو حقیر نہ جاننا۔

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَومٌ مِّن قَوْمٍ تا..... الظَّالِمُونَ}

مروّجہ طرزِ انتظامات

- کمزوروں کو نظر انداز کر کے صرف طاقتوروں کے ساتھ چلنا جو کہ ضعفاء کی ہمدردی کے فقدان کا موجب۔
- اخوت اور اچھے اخلاق ضروری نہیں، تاہم اب طبی اقدار (میڈیکل ایتھکس) کی تلاش ہونے لگی ہے۔
- دوسروں کو اپنے سے کمتر جاننا اور خود کو دوسروں سے اعلی وارفع قرار دینا۔

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

مروّجہ طرزِ انتظامات	اسلامی طرز انتظامات
ایک دوسرے سے مقابلہ بازی اور خود آگے بڑھنے اور دوسرے کو پیچھے کرنے اور نیچا دکھانے کی کوشش۔	ایک دوسرے کے ساتھ مکمل تعاون اور ہر ایک کو ساتھ لے کر چلنا۔
جب کہ مروجہ انتظامات میں دوسروں کو نیچا دکھانے اور اپنے آپ کو دوسروں سے اعلی سمجھنے اور دوسروں سے مقابلہ بازی عام دیکھنے میں آتی ہے، جس سے طبی ادارہ نقصانات سے دوچار ہوتا ہے۔	مسلمانوں کی ایک دوسرے کے ساتھ مودت ورحمت کی مثال ایک جسم کی طرح کی ہے، کہ اس کے ایک عضو کو تکلیف ہو تو سارا ہی جسم جاگ کر اور بخار میں مبتلا ہو کر اس کی تکلیف میں حصہ دار ہوتا ہے۔

(مسلم:6529 کتاب الادب)

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- دوسرے کو اپنے سے آگے بڑھانا اور خود پیچھے رہنا۔

(تم میں سے کوئی بھی کامل مومن اس وقت تک نہیں بن سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کیلیئے وہ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے)

(حدیث شریف، بخاری: کتاب الایمان)

مروّجہ طرزِ انتظامات

- ایک دوسرے سے مقابلہ بازی اور دوسرے کو پیچھے کرنا خود اس کی جگہ لینے کی کوشش کرنا۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

اسلامی طرز انتظامات

- دوسروں کی کمیاں چھپانا اور ان کی پردہ پوشی۔

"جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالی قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی کریں گے"

(مسلم شریف،6521)

مروّجہ طرزِ انتظامات

- دوسروں کی کمیاں ڈھونڈنا اور ان کو اچھالنا اور سزا دلوانے کی کوشش کرنا۔

اسلامی طرز انتظامات کا غیروں کے مروّجہ انتظامات سے فرق

مروّجہ طرزِ انتظامات	اسلامی طرز انتظامات
اپنے تئیں کام کی ضرورت کیلئے ہر طریقہ وحربہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔	دوسروں اور خاص کر ماتحتوں کے ساتھ ظلم وزیادتی سے بچنا بلکہ ان کے ساتھ انتظامات میں اچھا وطیرہ اختیار کرنا اور اچھے طریقے سے پیش آنا۔

{فَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَأَصۡلِحُواْ ذَاتَ بِيۡنِكُمۡ} (الانفال:)

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی طرز انتظامات اور
مروّجہ طرز انتظامات کے نتائج کا فرق

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

اسلامی اور مروّجہ طرز انتظامات کے نتائج کا فرق

اسلامی طرز انتظامات کے نتائج

- مشورہ، دعا واستخارہ کی وجہ سے بہترین فیصلے اور اللہ مدد نصرت کو شامل حال کرنے کرکے بہترین نتائج۔
- انسانوں میں اجتماعیت اور آپس میں جوڑ پیدا کرکے، ان کو مضبوط کرکے ان سے زیادہ بہتر کارکردگی حاصل کرنا۔

مروّجہ طرزِ انتظامات کے نتائج

- انفرادی، شخصی طرز انتظام سے غلط فیصلے، مشورہ، دعا واستخارہ کی برکتوں سے محرومی۔
- (ڈیوائڈ اینڈ رول) انسانوں کو تقسیم کے ذریعے کمزور کرکے ان پر قابو پانا، کے فارمولے سے انسانیت میں تقسیم در تقسیم اور ان میں اجتماعیت کے فقدان سے ان کی کارکردگی کم ہو جانا۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

اسلامی اور مروّجہ انتظامات کے نتائج کا فرق

اسلامی طرز انتظامات کے نتائج

- ترغیب وافہام وتفہیم اور تواضع وانکساری سے دل جیت کر، دل وجان سے ان سے مکمل تابعداری واطاعت کروانا۔
- ایمان، خوف خدا، خود احتسابی اور دل میں نظم وضبط کے جذبہ کو بیدار کرکے بغیر نگرانی واحتساب کے، ہر جگہ حتی کہ اکیلے وتنہائی میں بھی اطاعت وعمل کو یقینی اور بہتر طریقے سے نافذ کروالینا۔

مروّجہ طرزِ انتظامات کے نتائج

- ڈانٹ ڈپٹ، تحکمانہ رویہ، رعب ودبدبہ اور سزا وسرزنش سے دل میں بغض ہونے سے فرضی وظاہری اطاعت اور پیٹھ پیچھے نفرت۔
- عظمت وجذبۂ اطاعت نہ ہونے سے پکڑ دھکڑ، احتساب (آڈٹ، سپرویژن، مانیٹرنگ) جیسے ہتھ کنڈوں سے بھی اپنے سامنے اطاعت وعمل درآمد نہ کرواسکنا، پیٹھ پیچھے کیا کہنے؟

اسلامی اور مروّجہ انتظامات کے نتائج کا فرق

اسلامی طرز انتظامات کے نتائج

- ایمان و خدمت خلق کو بنیاد بنالینے سے اچھی صفات وخوبیوں کا حصول جس سے خوش لباسی جیسے ہتھ کنڈوں سے عدم احتیاجی اورمال وتوانائی کے ضیاع سے بچت۔

مروّجہ طرزِ انتظامات کے نتائج

- مال ودولت کو طبقاتی تفریق جیسے نظریات اور اسی طرح کی دیگر گھٹیاصفات کو بنیاد بنانے سے، اچھی صفات سے محرومی اور خوش لباسی وخوش گفتاری جیسے حربوں سے متاثر کرکے، اپنا نقصان اور دوسروں سے اطاعت کروانے کی بے سود مشق اور اس پرمال کا ضیاع۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

طبی منتظم کی صفات

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

طبی منتظم کی صفات:

ایک مسلمان طبیب و منتظم کی بنیادی صفات (امانتداری ،تقویٰ، عدل، رحمدلی وغیرہ) سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ چند دیگر بنیادی صفات کا پایاجانا بھی ضروری ہے کیونکہ کسی بھی شعبہ یاادارے کی کامیابی میں بڑادخل اس کے منتظم کی صفات وکارکردگی کاہوتاہے ۔

درج ذیل اعتبار سے آگے منتظم کی صفات بیان کی جارہی ہیں:

- طبی منتظم اپنی ذات کے اعتبار سے
- طبی منتظم اپنے ادارے کے اعتبار سے
- اپنے ذمہ داروں اور افسرانِ بالاکے اعتبار سے
- اپنے ماتحتوں کے اعتبار سے

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

طبی منتظم اپنی ذات کے اعتبار سے:

- امانتدار، بردبار، منصف و عادل ہو۔
- اس کے قول و فعل میں مطابقت ہو۔
- سادگی و مشقت کا عادی ہو۔
- نہ بہت سخت، نہ بہت نرم بلکہ ساتھیوں کے ساتھ میانہ روی کا معاملہ رکھتا ہو۔
- عجب و تکبر سے بچتا ہو۔
- مردم شناس و مزاج شناس ہو۔
- اپنے شعبے کے متعلق شرعی احکامات کا علم رکھتا ہو۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

طبی منتظم اپنے ادارے کے اعتبار سے:

- اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقہ سے سرانجام دے۔
- طبی ادارے کی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنانے کیلئے تگ ودو کرتا رہے۔
- طبی ادارے کے کاموں کو ایسی ذمہ داری سے سرانجام دے جیسے اپنے ذاتی کاموں کو دیتا ہے۔
- طبی ادارے کی اشیاء کی اپنی ذاتی اشیاء کی طرح حفاظت کی فکر کرے۔
- وقت کی پابندی کرے اور ادارے کے متعیّن کردہ وقت کو اپنے ذاتی کاموں میں استعمال نہ کرے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

طبی منتظم اپنے ذمہ داروں اور افسرانِ بالا کے اعتبار سے:

- ان کی اطاعت وفرمانبرداری کرے۔
- ان کے مزاج کی رعایت رکھے۔
- ان کا مخلص اور خیر خواہ ہو۔
- اپنی رائے کو ذمہ دار پر مسلط نہ کرے۔
- ہر کام اپنی مرضی سے کرنے کے بجائے، ذمہ دار سے پوچھ پوچھ کر کرے۔
- کسی ساتھی میں کوئی کمی ہو تو اس کی اطلاع ذمہ دار کو کرے، یہ غیبت میں شمار نہیں ہو گا۔
- اپنے ذمہ دار کے لئے دعائیں کرے، اور اللہ سے اس کے لئے مدد ورہنمائی کو طلب کرے۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

طبی منتظم اپنے ماتحتوں کے اعتبار سے:

- اپنے طبی عملے اور ملازمین میں برابری رکھے، البتہ بعض کے مرتبہ ومقام کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے۔
- انہیں ترغیب کے ذریعے اپنا ہم فکر وہم ذہن بنائے اور سب کو ساتھ لے کر چلے۔
- ان سے مشورہ کرے اور ہر ایک کی رائے کا احترام کرے۔
- کمی کوتاہی پر ڈانٹ ڈپٹ کے بجائے عفو ودرگزر سے کام لے، ان کے لئے دعا مانگے، اکرام کرے، عمومی انداز میں سمجھانے کی کوشش کرے۔
- ضرورت پڑنے پر علیحدگی میں افہام وتفہیم کرے۔
- ان کی راحت وآرام کا خیال رکھے۔
- تمام کام مناسب انداز میں ساتھیوں پر تقسیم کرے، کسی پر زیادہ بوجھ نہ ڈالے۔
- ان کو فکرِ آخرت اور خوف خدا کی تلقین کرتا رہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

باہمی اتحاد واتفاق کے وہ اصول جو طبی ادارے کی تقویت کا ذریعہ بنتے ہیں

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

طبی ادارے میں باہمی اتحاد واتفاق کی ضرورت:

طبی ادارے کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والی جماعتوں کے لئے آپس میں جوڑ بہت اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ جس جماعت میں جوڑ، آپس میں محبت، ایک دوسرے کیلئے ایثار وقربانی اور ہمدردی وخیر خواہی کے جذبات ہوتے ہیں اس پر اللہ تعالی کا ہاتھ ہوتا ہے، اور اس کے کام تیزی سے انجام پذیر اور بار آور ہوتے ہیں۔

ذیل میں دین اسلام کے وہ آداب دیئے جارہے ہیں، جن کی پابندی کرنے سے طبی ادارے میں کام کرنے والے ساتھیوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت اور احترام میں نہ صرف اضافہ ہوتا ہے بلکہ آپس میں دل جڑتے ہیں، ایک دوسرے کو قوت ملتی ہے، جس سے اس ادارے کے کام میں بھی ترقی ہوتی ہے، ماحول بھی بہترین رہتا ہے اور کام کرنے والوں کی صفات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

طبی ادارے میں باہمی اتحاد واتفاق کے اصول:

- ادارے میں ایک دوسرے کو سلام کرنا، بلکہ سلام میں پہل کرنا، عموما جب ایک مسلمان دوسرے کو ملتا ہے، اسے سلام کرنے سے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے، جس سے دونوں کی کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- کام کے دوران ساتھی کو بھائی کہہ کر یا اسکے اچھے نام سے اور ادب سے پکارنا۔ کسی ساتھی کو جب اس کے اصلی نام سے پکارا جائے تو اس سے پکارنے والے کا پکارے جانے والے کے دل میں احترام پیدا ہوتا ہے۔
- ادارے میں ساتھیوں کی خدمت اور اکرام کرنا اور آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، حدیث میں ہے "تھادوا تحابوا" ترجمہ:"ہدیہ دو"، ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اور آرام وعزت کے کام میں ایک دوسرے کو ترجیح دینا۔
- کام کے دوران ساتھیوں کی خوبیوں پر نگاہ رکھنا اور ان کے عیوب پر پردہ پوشی کرنا اور عدم موجودگی میں ان کی تعریف کرنا، ان کے بارے میں کینہ، بغض، حسد، تجسس اور غیبت وبہتان سے اپنے آپ کو بچانا۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

طبی ادارے میں باہمی اتحاد واتفاق کے اصول:

- ہر ساتھی کو اپنے سے بہتر سمجھنا اور تواضع سے پیش آنا، تکبر و غرور سے بچتے رہنا۔
- ساتھیوں کی کمیوں پر ان کو فورانہ ٹوکنا اور غصہ، تنقید وڈانٹ ڈپٹ سے بچنا۔
- سب سے حسن ظن رکھنا اور آپس میں ایک دوسرے کو معاف کرتے رہنا اور بے تکلفی اور لایعنی سے اجتناب برتنا۔
- مشورہ اور ذمہ دار کی منشا کے مطابق چلنا اور اس کی ترجیحات کے مطابق کام سر انجام دینا۔ اجتماعی کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
- ادارے میں کام کرنے والی پوری جماعت کے آپس کے جوڑ کے لئے دعائیں کرنا اور سب کو دعاؤں میں یادرکھنا۔

نوٹ: ان صفات کو مسلسل مشق، ان کی دوسروں کو دعوت اور اللہ سے مانگنے کے ذریعہ ہر ساتھی کا اپنے اندر پیدا کرنا نہ صرف اسے کامیابی دلائے گا، بلکہ ادارے کی ترقی و تقویت کا ذریعہ ہوگا اور ایسے ادارے سے اللہ تعالی طبی میدان میں بڑے بڑے کارنامے سرانجام دلائے گا۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

عقدِ شرکت

اہم اصول وضوابط

اسلامی طریقہ
علاج معالجہ

عقدِ شرکت کی فضیلت

- **عن النبی علیہ الصلاۃ و السلام ید اللہ مع الشریکین مالم یتخاونا فاذا تخاونا محقت تجارتھما فرفعت البرکۃ منھا۔**
- حضور ﷺ سے مروی ہے اللہ تعالیٰ کا ہاتھ (مدد) دونوں شریکوں کے ساتھ ہوتا ہے جب تک خیانت نہ کریں۔ پس اگر وہ خیانت کریں گے تو ان کی تجارت مٹا دی جائے گی، اور اس میں برکت ختم ہو جائے گی۔

(سنن ابی داؤد، سنن کبری بیہقی)

شرکت کے اصول وضوابط کا تعین

طبی ادارے میں شرکت کے قیام کے وقت شرکت کے بارے میں اصول وضوابط کا طے کرنا انتہائی ضروری ہے،لہذا:

۱) طبی ادارے میں شرکت کا جامع معاہدہ جس پر تمام شرکاء متفق ہوں تحریری طور پر طے کرلیا جائے اور اس پر گواہ بھی بنالئے جائیں۔

۲) اس معاہدے میں ہر ایسے معاملے کو طے کرلیں:

- جس کا تعین شریعت نے لازم کیا ہو۔
- اور جس میں آئندہ کوئی جھگڑا پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

شرکت کے بنیادی امور

◎ طبی ادارے میں شرکت کرنے سے پہلے شرکاء کو درج ذیل امور کو شرعی اصولوں کے مطابق طے کرنا ضروری ہے:

1. ادارے کے شرکاء (پارٹنرز)
2. شرکت کی قسم، مقصد
3. سرمایہ (سرمایہ) اور اس میں ہر شریک کا تناسب
4. شرکاء کی مالی اور انتظامی ذمہ داریوں کا تعین
5. شرکاء کے درمیان ذمہ داریوں اور حقوق واختیارات کا تحریری معاہدہ
6. نفع ونقصان کی تقسیم کا تناسب
7. وقتاً فوقتاً رقم نکلوانے کا طریقہ
8. شرکت کی مدت (اگر ضروری ہو)
9. شرکت ختم / فسخ کرنے کا طریقہ کار / کسی شریک کا شرکت سے علیحدگی کا طریقہ کار۔
10. اختلاف کی صورت میں فیصلے کا اختیار کسے ہو گا؟

سرمایہ

اسلامی طریقہٗ
علاج معالجہ

سرمایہ (کیپیٹل)

- شرکت میں سرمایہ (کیپیٹل) نقدی کی صورت میں ہونا چاہیے۔
- سامان یا جائیداد کو اگر (کیپیٹل) بنانا ہو تو اس کو بیچ کر اس کی قیمت شرکت میں شامل کی جائے۔
- اگر سرمایہ نقدی (کیش) میں نہ ہو بلکہ سامان ہو تو اس طرح شراکت کی جائے کہ اس سامان کی بازاری قیمت لگا کر سرمایہ (کیپیٹل) میں اس شریک کے حصے کا تعین کر لیا جائے گا۔
- مال کا تناسب واضح ہو کہ (مثلاً) ایک کا 40٪ اور دوسرے کا 60٪ فیصد حصہ ہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

سرمایہ (کیپیٹل)

- **3: سرمایہ ہر شریک کی طرف سے ہو گا۔**

◎ یعنی ہر شریک سرمایہ میں کچھ نہ کچھ حصہ ضرور ڈالے گا۔(اگر کوئی شریک ایسا ہو جو صرف محنت کرنا چاہے، لیکن سرمایہ میں بالکل حصہ دار نہ بن رہا ہو تو اسکے ساتھ یہ عقد شرکۃ (Partnership) کا نہیں ہو سکتا، بلکہ یہ عقد مضاربت ہو تا ہے جس کی اپنی الگ تفصیلات ہیں)

◎ البتہ اس کی کوئی پابندی نہیں کہ شریک کا سرمایہ میں Share برابر ہونا چاہئے یا کم از کم زیادہ ہو سکتا ہے، بس یہ ضروری ہے کہ حصہ ہر ایک شریک کا شامل ہو۔

نفع کی تقسیم

نفع کی تقسیم

شرکۃ چونکہ نفع ہی کے لئے کی جاتی ہے، اس لئے یہ باب بہت اہم ہے، شرکۃ میں نفع کے بارے میں بہت سی باتیں اہم اور تفصیل طلب ہیں۔

نفع سے متعلق تفصیلات کو (3) عنوانات کے تحت سمیٹا جاسکتا ہے۔

۱) کیا ضروری ہے؟
۲) کیا ہو سکتا ہے؟
۳) کیا نہیں ہو سکتا؟

ذیل میں ترتیب وار ان نکات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

نفع کی تقسیم

۱) کیا ضروری ہے؟

نفع سے متعلق ضروری اور لازمی امور درج ذیل ہیں۔

۱: عقد کے وقت نفع طے ہونا:

عقد شرکت کے وقت شرکاء کی نفع کی شرح باہمی رضامندی سے طے ہونی ضروری ہے، اس کو بعد کے لئے مؤخر نہیں کرسکتے، یا «دیکھ لیں گے» وغیرہ وغیرہ سب غلط ہے۔

۲: نفع مشاع ہو:

یعنی جتنا بھی نفع حاصل ہوا اسمیں سب شرکاء کا ایک طے شدہ تناسب سے حصہ ہو، یہ حصہ 0/0 (فیصدی) ہونا ضروری ہے، ورنہ شرکۃ فاسد ہو جائے گی۔

کسی کے لئے کوئی متعین رقم یا سرمائے کے حساب سے کچھ fixed Amount طے نہیں کرسکتے۔(تفصیل آگے)

اسلامی طریقہٴ علاج معالجہ

نفع کی تقسیم

۳: حقیقی نفع کی تقسیم نہ کہ سرمایہ کی 0/0 کی:

مثال:

A کی انوسٹمنٹ 100،000 تو اسکو انویسٹ منٹ کا 20٪ یعنی 20،000 بطور نفع کے ملے گا، یہ غلط ہے بلکہ جو بھی حقیقی نفع ہو گا اس کا 20٪ ملے گا یہ صحیح ہے۔

۴: Gros یا Net؟

تمام اخراجات اور نقصانات Taxes وغیرہ کو منہا کرنے کے بعد جو Net نفع بچے اس کو تقسیم کیا جائے گا، Gross تقسیم نہیں ہو گا کیونکہ وہ حقیقی نفع نہیں ہے۔

نفع کی تقسیم

۵: تقسیم کا طریقۂ کار (Cash / Reserve/ Shares etc):

اختلافات سے بچے کے لئے ضروری ہے کہ نفع کی تقسیم کا طریقۂ کار بھی طے کر لیا جائے یعنی یہ کہ ہر سال کے حاصل شدہ نفع کو شرکاء کے درمیان کیسے تقسیم کیا جائے گا؟

یعنی ٪100 تقسیم ہو گا یا کچھ کم اور باقی Reserve میں رہے گا یا پھر شرکاء کے Capitl میں اضافہ کر دیا جائے گا؟ اور اگر Capitl میں اضافہ ہو تو ایسی صورت میں اب آئندہ نفع کا تناسب کیا ہو گا؟ وغیرہ وغیرہ۔

اسی طرح اگر نفع تقسیم کرنے کے لئے اتنی مقدار میں Cash موجود نہ ہو تو ایسی صورت میں کیا کریں گے؟

1) : آیا Share کیا صورت میں تقسیم کر دیں گے۔

2) : یا پھر جیسے جیسے Cash آتا جائے گا، ویسے ویسے تقسیم کریں گے، اگلے سال سے قبل، یہ سب صورتیں ہو سکتی ہیں لیکن انکو پہلے سے طے کرنا اختلاف سے بچنے کے لئے ضروری ہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

نفع کی تقسیم

٦ تقسیم کا وقت:

ویسے تو شرکت میں حقیقۃً نفع کے تعین کا وقت وہ ہوتا ہے جب شرکت ختم ہو جائے، لیکن آج کل جیسا کہ اسپتال وطبی ادارے مستقل چلتے رہتے ہیں تو اب بالکل شرکت کے اختتام کا انتظار تو مشکل ہے، تو ایسی صورت میں یہ طے کرنا ضروری ہو گا کہ نفع کا حساب کتاب کتنے عرصے بعد کریں گے؟

یہ مدت کوئی بھی ہو سکتی ہے لیکن طے کرنا ضروری ہو گا تاکہ جھگڑا نہ ہو۔

اس میں دو چیزیں طے ہوں گی:

۱) مدت طے کریں گے کہ کتنے عرصے بعد نفع کا حساب ہوا کرے گا؟
۲) یہ طے کریں کہ profit معلوم کرنے کا طریقہ کار کیا ہو گا؟

اس میں اس وقت تمام اثاثوں کی بازاری قیمت لگائی جائے گی، یہ قیمت لگانا Evaluation باہمی طے شدہ اور معیار کے مطابق ہو گی، اب تمام اثاثوں کی قیمت لگا کر پتہ چل جائے گا کہ نفع ہوا یا نقصان؟ تو جو نفع ہوا وہ تقسیم کر لیں گے، جس کے کئی طریقے ممکن ہیں جیسا کہ پہلے گزرا، اب اس کے بعد اگلی مدت کے لئے یہ سمجھا جائے گا کہ دوبارہ عقد شرکت ہو گیا ہے اور ہر ایک کا جو حصہ لگا ہوا ہے وہ اسکا Captal سمجھا جائے گا۔

نفع کی تقسیم

(۲)۔ کیا ہو سکتا ہے ؟

نفع کے بارے میں شرکاء مندرجہ ذیل کام کر سکتے ہیں۔

1۔۔ یکساں یا مختلف شرح نفع کا تعین:

ضروری نہیں کہ سرمائے کے Ratio کے مطابق نفع کا بھی Ratio ہو بلکہ کم یا زیادہ ہو سکتا ہے۔

مثال:

A اور B – سرمایہ 50-50 اور نفع بھی 50-50

یا A اور B– سرمایہ 50-50 اور نفع 60-40

ضروری نہیں کہ سب شرکاء یکساں نفع لیں کیونکہ ہر ایک کی محنت، مہارت، تجربہ وغیرہ مختلف ہیں تو مختلف شرح نفع طے ہو سکتی ہیں۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

نفع کی تقسیم

Non.workingپارٹنر کا نفع: ایک اہم بات:

البتہ خیال رہے کہ کہ اگر کوئی شریک با قاعدہ معاہدہ میں یہ شرط لگاتا ہے کہ میں کسی بھی طرح طبی ادارے کے کاموں میں عملی طور پر شرکت یا کاموں میں حصہ نہیں لوں گا مکمل طور پرIn,activeرہوں گا تو ایسی صورت میں اس کے نفع کا Ratio اس کے Capital سے زیادہ نہیں ہو سکتا، اس کا نفع اس کے سرمایہ کے Ratio کے برابر یا، اس سے کم ہو گا۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

نفع کی تقسیم

٦۔۔حساب کتاب سے قبل پیسے نکالنا:

حتمی حساب کتاب اور نفع سے قبل ہر ماہ یا وقتاً فوقتاً ضرورت کے تحت شرکاء پیسے نکال سکتے ہیں۔

لیکن اس میں دو شرطیں ہیں۔

1) یہ شرکاء کی باہمی رضامندی سے ہو گا۔
2) یہ عارضی اور Subject to account ہو گا یعنی یہ حتمی تقسیم نہیں ہو گی بلکہ جب نفع کا حساب ہو گا تو دیکھا جائے گا کہ اگر کسی نے اپنے حق سے زیادہ لیا ہے تو اس سے واپس لیا جائے گا ورنہ اگر کم لیا ہے تو اسے دیا جائے گا۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

نفع کی تقسیم کب ؟؟؟

۷۔۔ نفع کی تقسیم کب ؟

اس کے لئے دو طریقے ممکن ہیں:

1۔۔ حقیقی liquidatin کے وقت۔یعنی جب تمام اثاثے نقد میں تبدیل ہو جائیں تو پتہ چل جائے کہ نفع ہوا ہے یا نقصان۔

2۔۔عارضی / حکمی کے liquidatin وقت۔یہ مسلسل چلتے ہوئے طبی ادارے میں ہوتا ہے کہ ادارے اور کام کو مکمل ختم کرنے کے بجائے ایک طے شدہ period کے بعد تمام اثاثوں کی Evaluation کر کے نفع نقصان کا حساب لگالیں گے اور اس کے حساب سے شرکاء میں تقسیم کرلیں گے۔

یہ بھی شرکاء کی رضامندی سے طے ہو گا۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

نفع کتنا تقسیم کرنا ضروری ہے؟؟؟

۸۔ نفع کتنا تقسیم کرنا ضروری ہے؟

نفع کا حساب ہو گیا تو اب آیا سارا نفع تقسیم کرنا ضروری ہے یا کچھ بچا بھی سکتے ہیں؟ تو اس میں باہمی رضامندی سے مختلف صورتیں طے ہو سکتیں ہیں۔

۱) سارا نفع تقسیم کر دیا جائے کیش کی صورت میں:
۲) کچھ تقسیم کر دیں اور کچھ کو Capital میں شامل کر کے وہ بڑھا دیں۔
۳) کچھ تقسیم کر دیں اور کچھ کو Reserve میں رکھ لیں۔

اب اگر Capital میں اضافہ کیا ہے تو یہ بات لکھ لیں کہ اب ہر شریک کا Capital میں کیا Ratio ہے؟ تا کہ اسکے حساب سے اسکے نفع نقصان کا حساب کیا جا سکے۔

غیر شریک کے لئے نفع طے کرنا

۹۔۔غیر شریک کے لئے نفع طے کرنا

باہمی رضامندی سے ایسا کر سکتے ہیں کہ شرکاء کے علاوہ کسی باہر کے شخص یا ادارہ کے لئے ایک خاص نفع کا Ratio طے کر دیں کہ مثلاً Abc ویلفئیر ٹرسٹ کو اپنے نفع کا ٪10 دیا کریں گے۔ یہ جائز ہے اور یہ شرکاء کی طرف سے تبرع اور عطیہ ہو گا۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

نفع کی تقسیم میں ممنوع امور

(۳) کیا نہیں ہو سکتا؟

نفع کے معاملے میں مندرجہ ذیل باتوں کی بالکل گنجائش نہیں، ان سے بچنا بہت ضروری ہے۔

(۱) نفع کا عدم تعین:

یہ نہیں ہو سکتا کہ عقد کے وقت نفع متعین ہی نہ کریں کہ کس کس کو کتنا ملے گا؟ بلکہ ہر ایک حصہ طے کرنا ضروری ہے، بعد کے لئے موخر نہیں کر سکتے۔

(۲) سرمایہ کا فیصدی نفع

یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ کے سرمایہ کا ٪20 آپ کو نفع ملے گا۔ یعنی سرمایہ کی کوئی ٪ نفع کے طور پر مقرر نہیں کی جا سکتی، کیونکہ ممکن ہے کہ مکمل نفع ہی اتنا یا اس سے کم ہو تو ایسی صورت میں باقی partners کو کیا ملے گا؟

اسلامی طریقہ
علاج معالجہ

نفع کی تقسیم میں ممنوع امور

3۔۔ نفع میں متعین رقم طے کرنا۔

اسی طرح یہ بھی نہیں کہ آپ کو مثلاً ایک لاکھ ملیں گے۔

یا جیسے بعض لوگ کرتے ہیں کہ اگر آپ 5/لاکھ انوسٹمنٹ کریں تو 50،000 آپ کو نفع ملے گا، یہ طے نہیں ہو سکتا بلکہ حقیقی نفع تقسیم ہو گا۔

اسی لئے عام حالات میں partner کے لئے Salary بھی allowed نہیں ہے۔(تفصیل آگے)

اگر ایسی کوئی شرط لگائی تو شرکتہ فاسد ہو جائیگی اور نفع سرمایہ کے Ratio سے ہر ایک کو دیدیا جائے گا۔

نفع کی تقسیم

5۔۔سرمایہ یا نفع کی ضمانت:Guarantee

کوئی شریک دوسرے شرکاء کو ان کے سرمایہ کی ضمانت نہیں دے سکتا، یا مثلاً نقصان برداشت کرنے کی ضمانت بھی نہیں لے سکتا، چاہے یہ عقد شرکتہ سے بالکل الگ معاہدہ(Separee Agreement) کے ذریعہ ہی کیوں نہ ہو۔

کیونکہ شرکتہ میں ہر فریق کو نفع ونقصان کے دونوں امکانات کو سامنے رکھنا ضروری ہے، صرف نفع کے امکان پر کوئی شرکتہ نہیں ہوسکتی۔

شریعت کا اصول ہے۔(الربح بالضمان) کہ Rick لوگے تو نفع کا بھی حق ہے ورنہ نہیں۔

البتہ اگر partner کے علاوہ کوئی تیسرا فریق شرکاء کے لئے ان کے سرمایہ کی ضمانت لے تو الگ بات ہے۔

مثلاً حکومت کسی انڈسٹری کو سپورٹ کرانا چاہتی ہے تو عوام کو ترغیب دیتی ہے کہ اگر اسمیں نقصان بھی ہو گیا تو ہم پورا کردیں گے تو اس کی گنجائش ہے جبکہ حکومت خود اس کمپنی میں شریک نہ ہو۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

نفع کی تقسیم

7۔ شریک کے لئے الگ سے تنخواہ:

شریک کو صرف اس کے طے شدہ نفع کا حق ہے، اس کے لئے کسی تنخواہ کا تعین یا کسی اور نام سے کوئی رقم طے کرنا جائز نہیں۔

ہاں اگر وہ کام زیادہ کرتا ہے تو اس کے نفع کا Ratio بڑھایا جاسکتا ہے۔ یعنی عقد شرکت کی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے الگ سے تنخواہ ہو سکتی ہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

نفع کی تقسیم

البتہ ایک صورت ہے کہ:

اگر کوئی ایسا کام ہے جو عقد شرکت کی رو سے اس partner کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس کے لئے باہر سے کسی آدمی کو رکھا جاسکتا تھا لیکن خود اس پارٹنر کے پاس خوب مہارت اور تجربہ ہے اور وہ اس خدمت کو انجام دینا چاہتا ہے تو ایسی صورت میں اس سے عقد شرکۃ کے علاوہ الگ سے اس کام کا معاہدہ کیا جاسکتا ہے جس کا عقد شرکۃ کا کسی قسم کا کوئی تعلق (link) نہیں ہو گا بلکہ وہ اس کام میں ملازم کی حیثیت سے ہو گا اور اس کام کی اسے الگ سے تنخواہ بھی دی جاسکتی ہے۔

یعنی اس میں دو باتیں اہم ہیں:

۱) وہ ایسی ذمہ داری ادا کر رہا ہے جو عقد شرکۃ کی رو سے اس کی ذمہ داری نہیں بنتی۔

۲) ملازمت کا معاہدہ عقد شرکت سے بالکل علیحدہ ایک معاہدہ ہو کہ کسی بھی وقت اگر ایک معاہدہ ختم ہو جائے تو اس کی وجہ سے دوسرے معاہدے پر کوئی اثر نہ پڑے۔

اس صورت میں الگ سے تنخواہ بھی جائز ہو گی ورنہ نہیں۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

نقصان کی تقسیم

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

نقصان کی تقسیم

نقصان سے متعلق دو باتیں سمجھنے کی ہیں۔

1۔ نقصان کتنا برداشت ہو گا؟

نقصان لازمی طور پر ہر شریک اپنے سرمائے کے بقدر برداشت کرے گا، سرمایہ کے علاوہ کسی اور Ratio سے نقصان برداشت کرنے کا معاہدہ جائز نہیں، یعنی نفع کا Ratio کے Ratio سے Different ہو سکتا ہے لیکن loss کو بالکل Capital کے Ratio سے match کرنا ضروری ہے۔

مثلاً:

A اور B کا سرمایہ: 50-50

انہوں نے نفع طے کیا 60-40 / 50-50 تو جائز:

لیکن نقصان ہر صورت میں 50-50 ہی ہو گا۔ 60-40 نہیں ہو سکتا۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

نقصان کی تقسیم

نقصان کی تلافی کی ضمانت

اسی طرح کوئی شریک دوسرے شرکاء کو نقصان پورا کرنے کی ضمانت بھی نہیں دے سکتا۔

کوتاہی کی صورت میں۔

اب کوتاہی دو طرح کی ہو سکتی ہے:

۱) شرکت کے معاہدے کی خلاف ورزی کی یا اپنے اختیارات سے تجاوز کیا اور نقصان ہوا تو تلافی کرے گا۔

۲) غفلت کی یعنی شرکت کے کام کا حساب کتاب رکھنا اس کی ذمہ داری تھی، لیکن وہ حساب نہ رکھ سکا، لوگوں پر جو ادھاریاں تھیں ان کا اندراج نہیں کر سکا اور پھر خود بتانے کے قابل نہ رہا یا فوت ہو گیا تو اب وہ ادھاریاں اس کے ترکہ سے وصول کی جائیں گے کیونکہ حساب کتاب نہ لکھنا اسکی کوتاہی ہے۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

شرکت کا انتظام اور شرکاء کے حقوق واختیارات

اسلامی طریقہ علاج معالجہ

شرکت کا انتظام اور شرکاء کے حقوق و اختیارات

شریک کیا کر سکتا ہے؟

اصل یہ ہے کہ ہر شریک کو ایسے تصرفات کا اختیار ہوتا ہے جو شرکۃ کے فائدے کے ہوں اور جن کا اس کاروبار میں عرف ہو۔

مثلاً:

- شرکت کے مال کی خرید و فروخت نقد پر یا ادھار پر۔
- کسی ملازم کو اجرت پر رکھنا۔
- Payment لینا اور دینا
- چیز کو possession میں لینا اور دینا
- امانت رکھوانا
- کورٹ کچہری کے معاملات دیکھنا
- شرکت کا مال آگے کسی کو مضاربت پر دینا
- شرکۃ کو فسخ (Termintate) کرنے کا، اختیار بھی (لیکن صرف اپنے حصے کی حد تک) باقی تفصیل آگے۔

لیکن یہ واضح رہے کہ یہ اصولی طور پر ہے باقی اگر شرکۃ کے Contract میں بعض شرکاء کے لئے ان میں سے کسی بات کی واضح طور پر ممانعت کر دی گئی تو وہ الگ بات ہے۔

شرکت کا انتظام اور شرکاء کے حقوق واختیارات

شریک کیا نہیں کر سکتا؟

کوئی بھی ایسا تصرف نہیں کر سکتا جو شرکۃ کے لئے نقصان دہ ہو۔

مثلاً:

- کسی اور کو شرکۃ میں شریک بنانا۔
- شرکۃ کا مال قرض کے طور پر دینا۔(ہاں اگر بہت معمولی ہو تو الگ بات ہے)
- شرکۃ کا مال کسی کو ہبۃ کرنا۔
- اسی طرح دوسرے شریک کی طرف سے بلا اجازت زکوٰۃ نہیں کر سکتا۔

البتہ اگر معاہدۂ شرکت میں ان چیزوں کی اجازت دی گئی ہو تو الگ بات ہے۔

اسلامی طریقہ علاج معالجہ

شرکت کا انتظام اور شرکاء کے حقوق و اختیارات

چند شرکاء کی انتظامیہ

اگرچہ سب شرکاء کو اختیار ہے لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سب شرکاء کی رضامندی سے کچھ شرکاء کو Management کے لئے مقرر کر دیا جائے اور فیصلوں کا اختیار انہی کے سپرد کر دیا جائے اور باقی شرکاء اپنے حقوق سے دستبردار ہو جائیں۔

ایسی صورت میں انہی لوگوں کو فیصلوں کا اختیار ہو گا اور وہ لوگ معاہدہ شرکت کی شرائط کی مصلحت کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی صوابدید پر فیصلے کر سکیں گے۔

Management Fee

اب اس انتظامیہ کے لئے کوئی الگ سے تنخواہ یا Fee مقرر کی جا سکتی ہے یا نہیں؟

اس میں دو باتیں ہیں:

۱) اگر وہ انتظامی افراد شرکت سے باہر کے ہیں تو پھر تو تنخواہ ہو سکتی ہے:

۲) لیکن اگر وہ شریک ہیں تو ان کے بارے میں پیچھے تفصیل گزر چکی ہے۔(کہ اس کی کچھ شرائط ہیں)

شرکت کے معاہدہ کا اختتام

Termination

شرکت کے معاہدے کا اختتام

شرکت فسخ کرنے کے دو طریقے ہیں:

۱) اختیاری فسخ (کسی شریک کا شرکت کو فسخ کرنا)

۲) غیر اختیاری فسخ

اسلامی طریقہ علاج معالجہ

1. اختیاری فسخ (کسی شریک کا شرکت کو فسخ کرنا)

- اگر کوئی شریک از خود شرکت ختم کرنا چاہے تو وہ دوسرے شرکاء کو نوٹس دے کر عقدِ شرکت کو ختم کر سکتا ہے، ایسی صورت میں اثاثوں کا حساب کرکے نفع و نقصان تقسیم کر لیں گے۔
- تاہم اس سلسلے میں چند اہم باتیں ہیں:

ویسے تو ہر شریک کو کسی بھی وقت شرکۃ ختم کرنے کا حق ہوتا ہے لیکن اکثر شرکاء شرکۃ کی کوئی کم سے کم مدت طے کر لیں تو اس کی پابندی سب پر لازم ہے۔

اگر مدت طے نہ کی ہو تو باقی شرکاء جانے والے شریک کو مجبور نہیں کر سکتے البتہ ایک کے جانے سے دوسروں کی شرکۃ ختم نہیں ہو گی وہ باقی رہے گی۔

اب دوسرے شرکاء اس جانے والے شریک کا حصہ متفقہ قیمت پر خرید لیں۔

اور اگر قیمت کے تعین میں اختلاف ہو جائے تو:

1) یا تو Liquidation یعنی تحلیل کر لیں۔

2) یا اثاثوں کو physically تقسیم کرکے اس کے حصے کے اثاثے سپرد کر دیں۔

اسلامی طریقۂ علاج معالجہ

2. غیر اختیاری فسخ

- ایسے حالات یا واقعات نمودار ہوں جن کی وجہ سے شرکت یا تو خود بخود فسخ ہو جائے یا اسے فسخ کرنا پڑے، مثلاً:

۱) کوئی ایک شریک وفات پا جائے تو شرکت فسخ ہو جائے گی۔

۲) شرکاء میں سے کوئی مجنون (پاگل) ہو جائے یا کسی اور وجہ سے تجارتی معاہدے کرنے کا اہل نہ رہے تو شرکت فسخ ہو جائے گی۔

اسلامی طریقۂ
علاج معالجہ

جزاکم اللہ خیرا

ہماری دعا ہے کہ آپ کے ادارے میں برکت وترقی ہو اور آپ سے انسانوں کو زیادہ سے زیادہ شفا ملے اورآپ کی کمائی نہ صرف دین کے مطابق ہو بلکہ پاکیزہ وطیب اور حلال ہو اور غیروں کے لئے نمونہ بن کر ان کے اسلام میں داخل ہونے کا ذریعہ ہو۔

وآخردعوانا ان
الحمد للہ رب
العلمین

ماخوذ از:اسلامی طریقۂ علاج معالجہ
مرتّب: جماعت علماءومعالج حضرات اورماہرین علوم جدیدہ
شعبۂ احیاءدین:
برائے طبی ادارہ: ____________________